حزب التحریر تنزانیہ کا دارالسلام میں پاکستان کے ہائی کمیشن کی طرف وفد

بہن رومانہ اور بہن روشن کی اپنے شوہر کے ہمراہ پاکستانی حکام کے ہاتھوں شرمناک اغوا کے خلاف حزب التحریر تنزانیہ نے ایک وفد تنزانیہ میں پاکستان کے ہائی کمیشن بھیجا جس نے اس مسئلے کے حوالے سے پاکستان کے کمیشن کے حوالے دو پریس ریلیزز کیں۔ ہماری ان بہنوں کا قصور یہ ہے کہ وہ اسلام کی دعوت حزب التحریر کے پلیٹ فارم سے کرتی ہیں۔

حزب التحریر تنزانیہ کا وفد تنزانیہ میں حزب التحریر کے نمائندے مسعود مسلم اور تنزانیہ میں حزب التحریر کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن کیمہ جومہ پر مشتمل تھا۔

ہائی کمیشن کے سربراہ جناب عامر خان نے دستاویزات وصول کیں۔ دستاویزات وصول کرتے ہوئے انہوں نے ان کو کچھ پڑھا بھی اور اس بات کا وعدہ کیا کہ وہ انہیں پاکستان میں اپنی حکومت کے حوالے کر دیں گے۔

ہم دعا کرتے ہیں ان بابرکت دنوں میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمارے بہنوں کی مشکل آسان فرمائے اور ظالموں سے انتقام لے جنہوں نے ہماری بہنوں رومانہ اور روشن اور ان کے شوہر کو اغوا کیا ہے اور جو مشرق و مغرب میں مسلمانوں پر مظالم کرتے ہیں۔

پاکستان کے حکمرانوں سمیت تمام ظالموں پر لازم ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس فرمان کو غور سے پڑھیں اور اللہ کی جانب سے دی جانی والی سخت تنبیہ سے سبق لیں:

وَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأَبْصَارُ * مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لاَ يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ

"اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔ (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے" (ابراہیم: 43-42)

مسعود مسلم

تنزانیہ میں حزب التحریر کے نمائندے برائے میڈیا